خاطر خواہ طریقہ پر ہوتا۔ غالباً کمیٹی کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ تعاون کے لئے اگر ضرورت سمجھے تو دو ایک ناموں کا ممبروں میں اضافہ کر سکتی ہے اگر واقعی ایسا ہے تو ہم کو امید ہے کہ کمیٹی ہماری مخلصانہ گزارش پر توجہ کرے گی۔

پاکستان میں ڈاکٹر خاں صاحب کا دردانگیز واقعۂ شہادت ایک ایسا سانحۂ عظیم ہے کہ شرافت وانسانیت اُس کا جس قدر بھی ماتم کرے کم ہے۔ مرحوم ہندوستان کی جنگ آزادی کے صفِ اول کے سپاہی اور مجاہد تھے۔ اس راہ میں انھوں نے کامل عزم واستقلال اور ہمت وجوانمردی کے ساتھ جو سختیاں جھیلی ہیں اور پٹھانوں میں جو ڈسپلن اور ضبط ونظم پیدا کیا ہے وہ ان کے کردار اور صفتِ قیادت کا آئینہ دار ہے۔ مرحوم صرف جنگ آزادی کے مردِ میدان ہی نہیں تھے۔ بلکہ ایک مثالی حکمراں بھی تھے۔ سادگی، خلوص ودیانت، محنت وجفاکشی۔ حق پسندی وعدل گستری، بے لوث خدمتِ بنی نوع انسان۔ ان صفات وکمالات کے باعث پاکستان کی سیاست کے موجودہ دورِ اختلال وانتشار میں تنہا ایک مرحوم کی ذات تھی جن کو عوام کا اعتماد حاصل تھا اور جن کے خلوص ودیانت پر بڑے سے بڑا سیاسی مخالف بھی حرف گیری نہیں کر سکتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس مرحوم کو مغفرت وبخشش کی نعمتوں سے نوازے اور ان کے مراتب بلند کرے۔

ابھی یہ سطور لکھی جا رہی تھیں کہ اچانک اطلاع ملی کہ مولانا سید ابوظفر ندوی نے اپنے وطن دسنہ (بہار) میں وفات پائی، انا للہ وانا الیہ راجعون، مرحوم پرانے دور کے ندوی تھے۔ تمام علوم اسلامیہ وعربیہ میں دسترس رکھتے تھے، لیکن تاریخ ان کا خاص فن تھا، چنانچہ مرحوم نے جتنے مقالات لکھے اور جتنی کتابیں تالیف کیں اُن میں سے اکثر وبیشتر اسی موضوع پر ہیں۔ اس فن کا بڑا عمدہ اور صاف ستھرا مذاق رکھتے تھے جو کچھ لکھتے تھے شگفتہ زبان میں لکھنے اور تحقیق کے ذریعہ فراہمی معلومات کا حق ادا کر دیتے تھے مختصر تاریخ ہند اور تاریخ سندھ دار المصنفین کی طرف سے شائع ہو کر مقبول عام وخاص ہو چکی ہیں۔ ایک ضخیم کتاب "تاریخ گجرات" کے نام سے ندوۃ المصنفین کے زیرِ اہتمام طبع ہو رہی ہے۔ مختلف کتابچے اور رسالے